آنحضرت ﷺ کی محبت الٰہی۔ شرک سے نفرت اور عبادت گزاری کا دلکش تذکرہ

حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کی زندگی کا ہر لمحہ محبت الٰہی سے سرشار اور توحید کے قیام میں گزرا

آپؐ کی تڑپ تھی کہ دنیا کا ہر شخص خدائے واحد کا پرستار بن جائے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 4 فروری 2005ء بمقام بیت الفتوح مورڈن۔لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 4 فروری 2005ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں آپ نے آنحضرت ﷺ کی محبت الٰہی۔شرک سے نفرت اور عبادت گزاری کا حسین اور دلکش تذکرہ فرمایا۔اور خطبہ ثانیہ میں دو وفات پانے والے مخلصین سلسلہ مکرم شکیل احمد صدیقی صاحب مربی سلسلہ بورکینا فاسو اور پیر عالم صاحب لندن کا ذکر فرمایا۔حسب سابق احمدیہ ٹیلی ویژن نے یہ خطبہ براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا اور متعدد زبانوں میں رواں ترجمہ بھی نشر کیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کو اپنی خالص توحید کے قیام کیلئے مبعوث فرمایا اور آپ کے بچپن ہی سے اللہ تعالیٰ نے اپنی جناب سے ایسے انتظامات فرما دیئے کہ آپ کے دل کو صاف، پاک اور مصفّٰی بنا دیا اور آپ کے اندر اپنی محبت اور شرک سے نفرت کا بیج بو دیا اور آپ کی والدہ حضرت آمنہ کو اس نور کی خبر دی جس نے دنیا میں پھیلنا تھا اور پھر دنیا نے دیکھا کہ حضرت آمنہ کا رویا کس طرح سچ ثابت ہوا اور وہ نور تمام دنیا میں پھیلا۔خدائے واحد کی محبت کا ایک جوش تھا جس نے آنحضرت ﷺ کی راتوں کی نینداور دن کا چین و سکون چھین لیا تھا اور اگر کوئی تڑپ تھی تو صرف ایک کہ کسی طرح دنیا ایک خدا کی عبادت کرنے لگ جائے اور اپنے پیدا کرنے والے کو پہچاننے لگ جائے۔اس پیغام کو پہنچانے کی خاطر آپ نے بہت تکلیفیں اور سختیاں برداشت کیں وہ ایک خدا کی عبادت سے آپ کو نہ روک سکیں۔آپ کے بچپن ہی سے مشرکانہ خیالات سے بچنے کے لئے اللہ نے سامان پیدا کر دیئے اور اس پاک دل کی حفاظت کی۔پھر جوانی میں کئی کئی دن غار حرا میں خدا کی عبادت کرتے اور خدا سے راز و نیاز کرتے یہاں تک کہ غیروں اور دشمنوں نے بھی اعتراف کیا کہ عشق محمد ربہ کہ محمد تو اپنے رب کا عاشق ہو گیا ہے۔

پھر زمانہ نبوت شروع ہوا تو دنیا نے دنٰی فتدلّٰی کا نظارہ دیکھا۔ہر دن جو طلوع ہوتا وہ دو محبت کرنے والوں یعنی خدا اور محمد رسول اللہ ﷺ کے قریب تر ہونے کا نشان دکھاتا۔عاشق و محبوب کو علیحدہ کرنے کا کوئی حربہ کارگر نہ ہوا جبکہ ہر قسم کا دنیاوی لالچ، مال و دولت، بادشاہت وغیرہ پیش کی گئی لیکن آپ نے رد کر دی اور فرمایا کہ میں تو بشیر و نذیر بن کر آیا ہوں۔اگر قبول کرو تو تمہارا فائدہ ہے ورنہ خدا فیصلہ فرما دے گا۔اور خدا نے یہ مقدر کر دیا ہے کہ توحید نے دنیا میں غالب آنا ہے اور تم نے انکار کی وجہ سے ختم ہو جانا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ آنحضرت ﷺ کو خدا سے جو عشق تھا۔اس کی وحدانیت کے قیام کی جو تڑپ تھی اس کا کوئی مقابلہ نہیں کر سکتا۔توحید کے قیام اور اس راہ میں تکالیف برداشت کرنے کے دردناک واقعات اور توحید کیلئے غیرت کے ایمان افروز نمونے بھی سیرۃ نبوی کی روشنی میں حضور انور نے بیان فرمائے۔شرک سے آنحضرت ﷺ کو شدید نفرت تھی اور آپ یہ دعا کیا کرتے تھے کہ اے اللہ میری قبر کو بت پرستی کی جگہ نہ بنا۔وہ مبارک وجود جس کی ساری عمر، ہر وقت اور ہر لمحہ خدا کی محبت میں سرشار رہا اور قیام توحید کی کوشش کی، عبادت کرتے ہوئے پاؤں متورم ہو جاتے اور اس کی خواہش تھی کہ دنیا کا ہر شخص خدائے واحد کا پرستار بن جائے وہ کس طرح برداشت کر سکتا تھا کہ آپ کی قبر شرک کی جگہ بنے۔چنانچہ خدا نے آپ کی قبر کو شرک سے محفوظ رکھا۔

ہادی کاملؐ کی زندگی یہ سبق دیتی ہے کہ آپ نے اعلیٰ ترین مقام قرب پر پہنچ کر بھی عبودیت کو نہیں چھوڑا اور یہی خواہش اور تمنا تھی کہ ہر شخص توحید کو مان لے۔ہمارا فرض ہے کہ خدائے واحد کی عبادت اور اس کے نام کی غیرت کو زندگی کا حصہ بنا لیں۔اللہ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے۔

خطبہ ثانیہ کے دوران حضور انور نے دو وفات پا جانے والے مخلصین سلسلہ کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمارے بورکینا فاسو کے مربی شکیل احمد صدیقی صاحب جو مبارک صدیقی صاحب کے بھائی ہیں مختصر علالت کے بعد وفات پا گئے۔وہ بہت سی خوبیوں کے مالک تھے۔اطاعت کا جذبہ تھا۔محنتی، خدمت کرنے والے غیرت رکھنے والے اور بے نفس انسان تھے۔میدان عمل میں ان کی وفات شہید کی موت ہے۔اللہ انہیں مغفرت کی چادر میں لپیٹ لے ان کی اہلیہ، بچی اور والدین کو صبر جمیل کی توفیق دے۔اسی طرح لندن کے پرانے احمدی مکرم پیر عالم صاحب بھی وفات پا گئے ہیں۔انہوں نے بھی خوب خدمت کی توفیق پائی۔بہت محنتی تھے۔اللہ ان کے درجات بھی بلند فرمائے اور مغفرت کا سلوک کرے۔ان کی اہلیہ اور بچوں کو بھی صبر کی توفیق دے۔